

مسافرانِ آخرت

(ادارہ)

☆ حضرت مولانا محمد عاشق الہی مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ

پاک و ہند کے معروف عالم دین، حضرت مولانا محمد عاشق الہی مہاجر مدنی ۱۲ رمضان المبارک مطابق ۲۸ رمضان المبارک، بروز بدھ مدینہ منورہ میں انتقال کر گئے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا بلند شہر سہارن پور میں پیدا ہوئے۔ مظاہر العلوم سہارن پور میں تدریس کی۔ ۱۹۶۵ء میں پاکستان تشریف لائے اور دارالعلوم کراچی میں منصب تدریس پر فائز رہے۔ ۱۹۷۶ء میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ کی معیت میں ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ ہجرت سے پہلے اپنے نام کے ساتھ بلند شہری لکھتے اور ہجرت کے بعد مہاجر مدنی لکھتے رہے۔ دراصل وہ مدینہ منورہ میں قیام کے بعد ہی بلند شہری ہوئے۔ تمام عمر خدمتِ دین سرانجام دی۔ دوسو سے زائد علمی، اصلاحی اور تحقیقی تصانیف ہیں، جو صدقہ جاریہ اور توشہ آخرت ہے۔ تفسیر، حدیث اور فقہ میں بے مثال خدمات انجام دیں، کیا خوش نصیب انسان تھے، جنہیں مدینہ الرسول ﷺ کی سکونت راس آگئی اور جنت البقیع میں آسودہ خاک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے (آمین)

☆ شیخ محمد شریف مرحوم، نوبہ یک سنگھ (مجلس احرار اسلام ملتان کے صدر، شیخ بشیر احمد کے برادر بستی، شیخ محمد معاویہ کے ماموں)

☆ بھیرہ کے ممتاز دینی و علمی گھرانے کے جوان سال خطیب مولانا محمد شفیق الرحمن علوی (خطیب جامع مسجد، محلہ حاجی گلاب) حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔ مرحوم مولانا محمد رمضان علوی رحمۃ اللہ علیہ کے بھتیجے مولانا حافظ الرحمن علوی کے فرزند مولانا سعید الرحمن علوی مرحوم اور حافظ عزیز الرحمن خورشید (خطیب جامع مسجد فاروقیہ، ملکوال) کے چچا زاد بھائی تھے۔

☆ مجلس احرار اسلام کے رہنما اور تحریک آزادی کے عظیم مجاہد حضرت مفتی عبدالقیوم پوٹوئی رحمہ اللہ کی دختر اور محترم مفتی شہاب الدین پوٹوئی کی، بشیر گزشتہ ماہ سعودی عرب میں انتقال کر گئیں۔

☆ مولانا منظور احمد شاہ آسی مرحوم (مرکزی مبلغ، مجلس تحفظ ختم نبوت مانسہرہ)

☆ والد مرحوم ڈاکٹر عبدالرب نیاز صاحب (ملتان)

(بقیہ صفحہ نمبر ۱۱۰ ملاحظہ فرمائیں)